عِلم اور عَقُل

علم کی دولت ہے ایسی بے زوال
جس کے آگے گنج قاروں کیا ہے مال

عمر بھر پڑھتے پڑھاتے جائیے
چاہیے جتنا لٹاتے جائیے

ایسی دولت کی صفت کیا کیجیے
بڑھتی جائے خرچ جتنا کیجیے

یہ وہ دولت ہے کہیں لے جاؤ ساتھ
آ نہیں سکتی کسی رہزن کے ہاتھ

جان لوگے پڑھ کے تم پاؤں کی نقل
جانور بھی کچھ نہ کچھ رکھتے ہیں عقل

اک ذرا سی چیز ہے چیونٹی غریب
جس کو مشکل سے ہو اِک دانہ نصیب

وہ بھی کرلیتی ہے روزی کی تلاش
یہ بساط اور اُس پہ یہ عقل معاش

عقل ہی پر ناز اگر تجھ کو ہے بس
دیکھ تجھ سے کم نہیں مور و مگس

علم سے انسان کا اعزاز ہے
وہ اگرچہ خلق میں ممتاز ہے

عقل کو ہر نیک و بد کی بھی تمیز
علم سے ہوتی ہے حاصل اے عزیز

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

علم سے بنتا ہے انساں آدمی   علم کی دولت ہے کنجی عقل کی
علم سے دنیا میں پیدا کرکے نام   آخرت کے بھی سنور جاتے ہیں کام
عقل تاریکی میں پڑ جائے اگر   علم ہی کی روشنی ہو راہبر
عقل کو ملتا نہیں جس کا سُراغ   ڈھونڈتا ہے علم سے لے کر چراغ

علم سے جو چاہو سب کچھ جان لو
حد یہ ہے اللہ کو پہچان لو

شفیق عماد پوری

-☆-

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ		معنی
بے زوال	-	جس کو زوال نہیں۔ ہمیشہ رہنے والی چیز
گنج قاروں	-	قارون کا خزانہ
صفت	-	خوبی
رہزن	-	ڈاکو، راستہ میں لوٹنے والا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

معاش	-	روزی
مور ومگس	-	چیونٹی ومکھی (کیڑے مکوڑے)
بساط	-	حیثیت
اعزاز	-	عزت،توقیر
سراغ	-	تلاش
راہبر	-	راستہ دکھانے والا

غورکرنے کی باتیں:

یہ نظم بہار کے ایک بڑے شاعر علامہ شفق عماد پوری کی ہے۔ شاعر نے اس میں علم کی اہمیت اور فوائد بیان کئے ہیں۔ کچھ لوگ عقل کو کامیابی کی کنجی اور بڑی دولت سمجھتے ہیں۔ شاعر نے علم اور عقل کا موازنہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ عقل کی کنجی علم ہے۔ علم کی دولت نہیں ہوتو عقل بھی بے کار ہوجاتی ہے۔ جو چیز عقل نہیں ڈھونڈ پاتی ،علم کی روشنی اسے ڈھونڈ لیتی ہے۔ علم سے ہی ہم اللہ کو بھی پہچان سکتے ہیں۔

سوچئے اور جواب دیجیے:

۱۔ کون سی ایسی دولت ہے جسے جتنا خرچ کیا جائے، بڑھتی جاتی ہے؟

۲۔ تم علم اور عقل میں کس چیز کو بڑی سمجھتے ہو؟ اور کیوں؟

۳۔ ’’علم سے بنتا ہے انساں آدمی‘‘ اس کا کیا مطلب ہے؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۴۔

عقل کو ملتا نہیں جس کا سراغ
ڈھونڈتا ہے علم سے لے کر چراغ

اس شعر میں شاعر کیا سمجھانا چاہتا ہے؟

نیچے الفاظ دیے گئے ہیں اور ان کے سامنے ان کے متضاد لفظ ہیں۔ انہیں پہچان کر صحیح لفظ کے سامنے لکھیے:

کالم(الف)	کالم(ب)
علم	بد
دولت	جہل
اوّل	راہزن
تاریکی	غربت
راہبر	آخر
انسان	روشنی
نیک	حیوان

مصرے مکمل کیجیے:

عمر بھر پڑھتے ....

چاہئے جتنا..................

..................پیدا کر کے نام

آخرت کے بھی..................

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:

خلق علم مشکلات کنجیاں اواخر شاعر

اِملا درست کیجیے:

اعزاج رنجن نسیب طلاش آکھرت سراگ

مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھیے:

علم کی دولت ہے ایسی بے زوال — بڑھتی جائے خرچ جتنا کیجیے

ایسی دولت کی صفت کیا کیجیے — جس کے آگے گنج قاروں کیا ہے مال

عقل تاریکی میں پڑ جائے اگر — ڈھونڈتا ہے علم سے لے کر چراغ

عقل کو ملتا نہیں جس کا سراغ — علم ہی کی روشنی ہو راہبر

خود سے کرنے کے لیے

اپنے دوستوں کے ساتھ بحث کرو ''علم بڑی چیز ہے یا عقل''؟

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)